جناب مولانا قاضی عبداللطیف صاحب

اعلان لاہور --- عظمت وطن کی پامالی

بھارت کے وزیر اعظم واجپائی کا پاکستانی دورہ پاکستان کے عوام کے خواہشات اور جذبات کے علی الرغم تکمیل پذیر ہوا۔ دورہ سے قبل ملے جلے خدشات اور توقعات کا اظہار ایک قدرتی امر تھا لیکن دونوں ممالک کے وزیر اعظم کے مشترکہ پریس کانفرنس اور اعلان لاہور نے خدشات کی تصدیق کے بغیر اہل پاکستان کو کچھ حاصل نہ ہوا۔ پریس کانفرنس اور اعلامیہ میں اقوام متحدہ کے قراردادوں کو نسیا منسیا کر کے کشمیر کے مسئلہ کے اصل بنیاد کو متزلزل کر دیا۔ قائد اعظم کے اعلان کے مطابق کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور واقعہ بھی یہی ہے کہ اقتصادی استحکام کے علاوہ نظریاتی اور تقسیم کے اصول کے فلسفے کے لحاظ سے بھی کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور موجودہ حالات میں جغرافیائی حیثیت سے بھی کشمیر کے بغیر پاکستان ادھورا ہے۔ پاکستان کے سابقہ سیاستدانوں نے کشمیر کی نمائندگی میں بہت ظلم کیا تھا حتیٰ کہ سلامتی کونسل اسے بوسیدہ ناکارہ، لاوارث مسئلہ سمجھ کر ایجنڈے سے اخراج کے تجاویز مرتب کر رہا تھا، جبکہ پاکستان کے ۲۸ مئی ۹۸ء کے ایٹمی دھماکہ نے عالمی سطح پر بھونچال پیدا کر کے کشمیر کے ایک کروڑ بیس لاکھ کی آبادی کی قسمت کو جگانے کا الارم دیدیا۔ دنیا کی بڑی ایٹمی طاقتوں کو اپنی سپروائزری میں دراڑیں محسوس ہونے لگیں۔ عالمی طاقتوں کو پہلی مرتبہ محسوس ہوا کہ جنوبی ایشیاء میں واقعہ کشمیر ایشیاء کا آتش فشاں ہے جو تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔ مغربی ایوانوں میں تزلزل برپا ہوا، بھارت کا غرور خاک میں مل گیا۔ امریکی سفارتکاروں اور وزرات خارجہ نے جنوبی ایشیاء کی دوڑیں لگادیں۔ پاکستان کی پچاس سالہ کارکردگی نے پاکستان کے شہ رگ کو جس مردنی کی پوزیشن تک پہنچادیا تھا ۲۸۔ مئی ۹۸ء کے اقدام نے سب کی تلافی کر کے نہ صرف پاکستان بلکہ تیسری دنیا کی زندگی کا ثبوت مہیا کر دیا۔ امریکہ کی عالمی یلغار کو حقیقتاً کامیاب چیلنج تھا جس پر امریکہ نے دھونس دھمکی منت سماجت اور خوشامد کے تمام

حربے استعمال کر کے پاکستان کو اپنے ڈھب پر لایا جس پر ۲۰۔ فروری ۹۹ء کی دونوں ممالک کے وزراء اعظم پریس کانفرنس اور مشترکہ اعلامیہ واضح شہادۃ مہیا کر رہا ہے۔ اگر مسئلہ کشمیر سمیت دونوں ممالک اپنی تمام متنازعہ مسائل باہمی مذاکرات اور دوستی کے انداز میں حل کر سکتے ہیں تو پھر دوسری دنیا اور اقوام کو اس میں دخل دینے کا شوق کیوں پیدا ہو؟ اس اعلان نے پاکستان کی ابھرتی ہوئی ساکھ کو زمین بوس کر دیا۔ امریکہ کو تیسری دنیا اور مشرق وسطی میں اپنی جارحانہ عزائم کی تکمیل کیلئے کوئی خطرہ باقی نہیں رہا۔ بھارت کی جارحیت کے خطرے کو خود پاکستان نے واہمہ کی حیثیت عطاء کر دی اور اب اپنے دفاع کے خدشات کو موہوم خطرہ کے حیثیت سے زیادہ وقعت حاصل نہ رہی۔ اعلان لاہور نے پاکستان کے حاصل کردہ وقار اور عظمت کو بری طرح پامال کر دیا۔ پاکستان کے مذہبی طبقات کو اس بدترین پامالی کا کوئی مداوا سوچنے کا فرض ہے کہ امریکی یلغار کو روکنے کیلئے ایشیاء میں چین کو ان مظلوم پستے ہوئے خطے کی قیادت کی ضرورت ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے چین کی سرحدیں ان تمام مظلوم اقوام اور ممالک کے ساتھ وابستہ ہیں اگر چین نے ان مظلوم اقوام اور ممالک کو امریکہ کی یلغار کیلئے تنہا چھوڑا تو کل چین پر بھی امریکہ سے رحم کی توقع محض سراب ہوگی۔ ضرورت ہے کہ چین اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ بروقت دفاعی لائن کا تعین کر کے امریکی جارحیت کے خواب کو شرمندہ تعبیر نہ ہونے دے اور چین کو اپنے ہمسایہ ممالک کے نظریاتی جذبات کا احترام کرتے ہوئے اپنے دفاع کو مستحکم کرنا ہوگا اور یہ خیال کرنا ہوگا کہ کوئی ملک اپنے نظریاتی جذبات قربان کر کے دل و جان سے اسکے ساتھ تعاون کیلئے امادہ نہیں ہوگا۔ یہ نظریات کی دنیا ہے اسلئے چین کو اس کا احترام لازمی ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆